سوال

(284) وتر کی قضائی اور بہت بیمار ہونے کی وجہ سے چار نمازوں کی قضائی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے عشاء کے چار فرض اور دو سنت پڑھے۔اتنے میں اس کے شکم میں سخت درد اٹھا۔ مجبور ہو کر بغیر وتر پڑھے گھر چلا گیا۔ درد نے اس قدر ترقی کی کہ نماز فجر و ظہر و عصر ایک بھی نہ پڑھ سکا۔ مغرب کے وقت طبیعت کو سکون ہوا تو مسجد میں آیا نماز مغرب کی جماعت تیار تھی جماعت میں شریک ہو گیا۔جماعت سے فارغ ہو کر نماز فجر و ظہر و عصر و وتر کی قضا کیا۔ اس صورت میں اس کی یہ فوت شدہ نمازیں ہو گئیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:
إِذا أقیمت الصلوة فلا صلوة إلا المکتوبة التی أقیمت (ابوداؤد)
''یعنی جب کسی نماز فرض کی اقامت کہی گئی ہو تو سوا اس نماز کے اور کوئی نماز پڑھنی درست نہیں ہے۔''
لہٰذا شخص مذکورہ نے بہت ہی اچھا کیا کہ نماز مغرب کی جماعت میں شامل ہو گیا۔ اس کے بعد جو نمازیں فرض و وتر اس نے پڑھیں سب درست ہوئیں۔
(اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱۱)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02